سوال

آلہ تناسل دبر پرلگنے سے غسل واجب ہوتا ہے یا نہیں، دخول نہیں ہوا اور نہ ہی منی خارج ہوئی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آلہ تناسل کا اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ (سنن ابن ماجہ، التیمم: 611)

جب شرمگاہیں مل جائیں اور مرد کی شرمگاہ چھپ جائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔

اگر انسان آلہ تناسل بیوی کی شرمگاہ سے لگائے، شرمگاہ میں داخل نہ کرے تو ان دونوں پر غسل کرنا واجب نہیں ہوگا، لیکن اگر منی خارج ہوجائے تو غسل کرنا لازمی ہوگا کیونکہ منی کے نکلنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔

رشاد باری تعالی ہے:

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا (المائدۃ: 6)

اور اگر جنبی ہو تو غسل کرلو۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا عورت کو احتلام ہو تو اسے غسل کرنا چاہیئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں جبکہ (اپنے کپڑے پر) پانی دیکھے۔'' ام سلمہؓ نے (شرم سے) اپنا منہ چھپا لیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، پھر بچے کی صورت ماں سے کیوں کر ملتی ہے؟'' (صحیح البخاری، العلم: 130)

امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی بیوی سے مباشرت کرتا ہے لیکن شرمگاہ میں دخول نہیں کرتا اور مادہ منویہ خارج ہوجاتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس صورت میں مرد پر غسل کرنا ضروری ہوگا، عورت پر غسل لازمی نہیں ہے لیکن عورت کے جسم پر جہاں کوئی مادہ لگا ہو اسے دھولے۔ (مصنف عبدالرزاق: 971)

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی